

Q.I. Translate BOTH the following passages into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions. (10x2=20 marks)

A)

Speech advice Revolution/ change bitter knif society
bare معاشرے کا العیہ یہ ہے کہ بر شخص تبدیلی کی دیانتی دیتا ہے، مگر جب اپنے عمل کی باری آئی ہے تو سب کنی کترا جاتے ہیں۔ جلسوں میں انقلاب کے نعرے لگتے ہیں، تحریروں میں اصلاحات کے دریا بیانے جاتے ہیں، مگر روزمرہ زندگی میں چھوٹے سے اصول پر بھی ہاتھ میں اصلاح کرنے میں لمحہ نہیں لگتا۔ نتیجہ یہ ہے کہ معاشرہ دو رخی آئیں کی مانند بن گیا ہے: سمجھوٹہ کرنے میں لمحہ نہیں لگتا۔ نتیجہ یہ ہے کہ معاشرہ دو رخی آئیں کی مانند بن گیا ہے: ایک رخ پر خوابوں کے محل اور دوسرے رخ پر حقیقت کی شکستگی۔ بم سب دوسروں کی اصلاح میں چاہتے ہیں لیکن خود احسابی سے ٹرتے ہیں، گویا بر شخص احراء تک اندھیرے کا زندہ ثبوت ہے۔ قومیں نعروں سے نہیں بنتیں، گردار سے بنتی ہیں، اور کردار تبھی نکھرتا ہے جب فرد اپنی ذات کے دائرے میں دیانت کو لازم پکڑ لے، ورنہ اجتماعی ترقی محض سراب بن گر رہ جاتی ہے۔

B)

oasis collective original honesty world history
history past reality predict future knowledge and virtue
تاریخ عالم کا مطالعہ یہ حقیقت اشکارا کرتا ہے کہ جب کسی قوم نے علم و دانش کو پس پشت ڈالا اور وقٹی مفادات کو ترجیح دی تو اس کی زوال پدیری یقینی بو گئی۔ بزرگی کی مثال اس ضمن میں نبایت واضح ہے، جہاں صدیوں کی تہذیبی و راثت کے باوجود مسلمانوں نے بدلتے ہوئے اور ننی سانسی ایجادات کو محض مغربی عیاشی قرار دے کر نظر انداز کیا گیا۔ نتیجہ یہ یہاں کے وہی اقوام، جنہیں کبھی عسکری و تعلیمی اعتبار سے پیچھے سمجھا جاتا تھا، اگئے تکلیفیں اور بم صرف ماضی کے ودق پلٹتے رہ گئے۔ حقیقت یہ ہے کہ قوموں کی زندگی میں سب سے بڑا سرمایہ وقت اور تعلیم ہے، اور جو ان دونوں کو ضائع کر دے، وہ خود کو تاریخ کے حاشیے پر لکھوانے کے سوا کچھ حاصل نہیں کرتا۔

Para 1.

The bitter reality of our society is that everyone cry for the change but when action is demanded, many of them show **avoidance**. Slogans are raised in the protests. **Reformation** ^{are} flooded in the scholarly works. However, in daily life, even a minute principle can not be compromised. Resultantly, society develops like two sided mirror. One side presents the castle of dreams and the other side demonstrates defeat of the reality. We all wanted to ~~want~~ others but fear from self accountability. As everyone is a living ~~proof~~ example of darkness beneath the lamp. Nations raised by characters, not by slogans. And the character develops only when a person is essentially being honest in its true self. Otherwise collective progress remains imaginative.

Para 2 World history reveals this world that whenever a

nation sets aside knowledge and wisdom and prefers currently pleasures, its downfall ensured. The example of subcontinent is very clear in this context where muslims underestimated the changing situations despite of inherited culture of centuries. Educational institutes remain ~~taught~~ in outdated teaching methodology and no new scientific technologies were ignored ^{just} designated as western leisure. Resultantly, those nations which lagged behind militarily and culturally, stemmed forward and we remained in past. Truth is that major investment in nation's progress is ~~time~~ and Education. And the one who wastes both of these, does not achieve anything except coming to this world.